84903 ـ جلد کی مشکلات کے علاج کے لیے پھل اور سبزیاں استعمال کرنا

سوال

میں انٹرنیٹ پر ایك میگزین میں عورت اور خاندان کے ساتھ مخصوص معاملات کے پروگرام میں کام کرتی ہوں، یہ علم میں رہے کہ میرے سارے معاملات عورتوں کے ساتھ ہی ہیں، اور میں ان مضامین میں دعوت الی اللہ شامل کرنے کی کوشش اور جدوجھد کرتی ہوں، لیکن کچھ ایسی طبی مشکلات ہیں جو عورتوں کو مشغول کر دیتی ہیں، مثلا نوجوانی میں چھرے پر کیل اور مہاسے نکل آنا، جس کے علاج کے لیے بعض اوقات طبعی پھل اور سبزیاں استعمال کرنا پڑتے ہیں، تو کیا مجھ پر اس کا کوئی گناہ تو نہیں، یہ علم میں رہے کہ میں زینت و خوبصورتی کے مضامین میں یہ متنبہ کرتی ہوں کہ یہ سب کچھ صرف گھر میں رہتے ہوئے کیا جائے، اور خاوند یا محرم کے علاوہ کوئی اور نہ دیکھے، تو کیا میرا یہ کام جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو واقعتا معاملہ ایسے ہی ہے جیسے آپ بیان کر رہی ہیں کہ آپ عورتوں کے ساتھ معاملات کرتی ہیں،اور ان کے لیے فائدہ مند مضامین پیش کرنا تو اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ امید ہے کہ آپ کو دعوت الی اللہ اور لوگوں میں خیر و بھلائی نشر کرنے پر اجروثواب حاصل ہوگا.

اور بعض جلدی بیماریوں اور مشکلات کے علاج کےلیے سبزیوں اور پھل استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں اسراف نہ کیا جائے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

میری کچھ سہیلیاں انڈے، شہد اور دودھ چھرے کی چھائیاں اور نشانات دورے کرنے میں استعمال کرتی ہیں کیا ان کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" یہ تو معلوم ہے کہ یہ اشیاء کھانے پینے والی اشیاء میں شامل ہوتی ہیں، جنہیں اللہ تعالی نے بدن کی غذا کے لیے پیدا فرمایا ہے، اس لیے جب انسان کو یہ اشیاء کسی دوسری ایسی چیز میں استعمال کرنے کی ضرورت پیش آئے جو

نجس نہ ہو مثلا بطور علاج تو اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی وہ ذات ہے جس میں زمین میں ساری چیزیں تمہارے لیے پیدا فرمائی ہیں .

تو یہاں " لکم " تمہارے لیے کے الفاظ عمومی نفع اور فائدہ کو شامل ہیں، جبکہ اس کی حرمت پر کوئی دلیل نہ ملتی ہو.

لیکن انہیں بناؤ سنگھار میں استعمال کرنا، تو اس کے لیے اور ان اشیاء کے علاوہ اور بہت ساری چیزیں ہیں جن سے بناؤ سنگھار کیا جا سکتا ہے، اس لیے دوسری اشیاء کا استعمال اولی اور افضل ہے.

اور یہ معلوم رہنا چاہیے کہ بناؤ سنگھار میں کوئی حرج نہیں بلکہ اللہ سبحانہ و تعالی جمیل اور اور جمال و خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے، لیکن اس میں اسراف و فضول خرچی کرنا حتی کہ انسان کا سب سے بڑا اور اہم کام یہی بن کر رہ جائے، کہ اس کے علاوہ کسی اور چیز کا اہتمام ہی نہ کرے، اور اس کی بنا پر بہت سارے دینی اور دنیاوی امور و مصالح سے غافل ہو کر رہ جائے، یہ کام صحیح نہیں کیونکہ یہ اسراف و فضول خرچی میں داخل ہوتا ہے، اور اسراف و فضول خرچی کو اللہ تعالی پسند نہیں فرماتا " انتہی.

ماخوذ از: فتاوی المراۃ جمع و ترتیب محمد المسند صفحہ نمبر (238).

اور یہ کہ ہو سکتا ہے یہ طریقہ علاج بےپرد اور زینت کا لوگوں کے سامنے اظہار کرنے والی خواتین بھی استعمال کریں، آپ کے لیے یہ نقصاندہ نہیں، جبکہ آپ کا مقصد ان خواتین کے لیے اسے پیش کرنا ہے جو اسے مباح اور جائز طریقہ سے استعمال کرنا چاہیں.

آپ کو چاہیے کہ آپ نصیحت کرتی رہیں کہ عورت گھر کے اندر رہتے ہوئے صرف اپنے خاوند اور محرم مرد کے سامنے ہی زینت کو ظاہر کر سکتی ہے، کسی اور کے سامنے نہیں.

اللہ تعالی آپ کو اور ہمیں اپنے پسندیدہ اور رضامندی والے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .